بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

ایڈیٹر: غلام نبی

یوم جمعہ

جلد ۳۰ | ۱۹ ماہ احسان ۱۳۲۱ ہش | ۴ جمادی الثانی ۱۳۶۱ھ | ۱۹ ماہ جون ۱۹۴۲ء | نمبر ۱۴۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ ماہ احسان ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو حرارت اور ضعف کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

سیدہ ام وسیم احمد حرم ثالث حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی والدہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت۔ اور جناب سید زین العابدین صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ پندرہ روز کے لئے سلسلہ کا ایک ضروری کام سرانجام دینے کے لئے دفتری کام سے فارغ کئے گئے ہیں۔ ان کی جگہ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب بحیثیت ناظر امور عامہ و خارجہ اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب بحیثیت ناظر تعلیم و تربیت کام کریں گے۔

علماء کا اسلام پر ظلم عظیم

امت محمدیہ میں جب تک اس شان کے علماء رہتے رہے۔ جن کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کانبیاء بنی اسرائیل قرار دیا۔ اس وقت تک اسلام کا ڈنکہ چاردانگ عالم میں بجتا رہا۔ مسلمان ہر میدان میں کامیاب ہوتے رہے اور دنیا کی کوئی طاقت ان کے رستہ میں حائل نہ ہو سکی۔ لیکن علماء کہلانے والوں کے دلوں سے جب خشیت اللہ اٹھ گئی روحانیت سے یکسر خالی ہو گئے اور شیطان کے پنجہ میں گرفتار ہو کر مخبر صادق صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کے پورے پورے مصداق بن گئے۔ کہ شر من تحت ادیم السماء۔ تو اسلام پر زوال آ گیا وہ ایک یتیم اور بے کس کی طرح ہو گیا۔ اور ہر طرف سے اس پر حملے ہونے لگے۔ چونکہ اسلام کا محافظ خود خدا تعالیٰ ہے اور اس کی رحم اور شفقت کی صفات کا یہی تقاضا ہے۔ کہ اپنے بندوں کی ہدایت اور راہ نمائی کا سامان کرے۔ اور اسلام کا روشن چہرہ دنیا کو دکھلائے۔ اس لئے اس نے موجودہ زمانہ میں جبکہ اسلام کو بدنام کرنے اور اسے کریہہ المنظر بنانے میں غیروں کی نسبت خود مسلمان کہلانے والوں اور خاص کر علماء کا کوئی کم حصہ نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ اور آپ نے تمام گرد و غبار اور ہر قسم کی غلاظت دور کر کے اسلام کے منور چہرہ کو پیش کر دیا۔ اب چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ ہر وہ شخص جس کے دل میں اسلام کی کچھ بھی محبت اور الفت پائی جاتی جو اسلام کو دین و دنیا کی کامیابی کا ذریعہ سمجھتا۔ خوشی سے پھولا نہ سماتا۔ خاص کر علماء بڑی مسرت کا اظہار کرتے۔ کہ گم گشتہ متاع ان کے ہاتھ آ گئی۔ لیکن افسوس کہ سب سے بڑے مخالف وہی ثابت ہوئے اور ان کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے۔ کہ اب خدا کی طرف سے کوئی مامور نہیں آ سکتا۔ کیونکہ ہم علماء کی موجودگی میں کسی فرستادۂ خدا کی ضرورت نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابلہ میں تو وہ یہ کہہ دیتے ہیں۔ لیکن جب اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھتے ہیں۔ تو انہیں اپنے آپ پر خود شرم آنے لگتی ہے۔ کہ انہوں نے اسلام کو نہایت گھناؤنی شکل دے رکھی ہے حال میں ایک سالہ "استفسار بغرض تحقیق حق" کے نام سے شائع ہوا ہے جس میں جمیع علماء اہلسنت والجماعت و عامۃ المسلمین کے سامنے بعض ایسی باتیں رکھی گئیں۔ جنہیں "علماء" نے دین کا جزو۔ اور اسلام کی تعلیم قرار دے رکھا ہے اور وہ معتبر کتب فقہ کے "شرعی مسائل" سمجھے جاتے۔ لیکن خود پیش کرنے والے صاحب کے نزدیک اور ہر عقل و سمجھ رکھنے والے کے نزدیک وہ "ایسے اخلاق سوز فقہی مسائل ہیں جن کے صرف مطالعہ سے ہی ایک غیور طبیعت میں ہیجان واقعہ ہو جاتا ہے" کیونکہ وہ ایسے "مسائل" ہیں۔ جو بالفاظ صاحب موصوف "ہندوستان کے نیوگی فرقہ اور وام مارگیوں سے جو ماں بہن کے ساتھ زنا کو جائز سمجھتے ہیں سبقت لے گئے ہیں"۔

ان کے پیش کرنے کی وجہ یہ بتائی گئی ہے۔ کہ "اگر یہ ذرہ بے مقدار ایسے گندے اخلاق سوز اور ناگفتنی مسائل سے انحراف کر کے بیزاری کا ثبوت دے تو کیا اس ناچیز کو حضرت امام اعظم علیہ الرحمۃ کی تقلید کا شرف حاصل رہ سکتا ہے۔ یا نہیں"۔ اس کے لئے علماء دیوبند اور علماء بریلوی کو خاص طور پر مخاطب کیا گیا ہے جس سے ظاہر ہے۔ کہ چونکہ ان علماء کی مہر تصدیق ان اخلاق سوز باتوں پر ثبت ہے۔ اور وہ انہیں اسلام کی تعلیم کے عین مطابق سمجھتے ہیں۔ اس لئے وہی بتا سکتے ہیں۔ کہ ان سے انحراف جرم ہے یا نہیں۔

اس سلسلہ میں سائل نے ایک سو ایک باتیں پیش کی ہیں۔ اور اصل کتب سے پوری پوری تطبیق کر کے پیش کی ہیں۔ ان میں سے اکثر تو ایسی ہیں۔ کہ شرم و حیا ان کے نقل کرنے کی قطعاً اجازت نہیں دیتی۔ انہیں نظر انداز کرتے ہوئے بطور مثال چند ایسے امور پیش کئے جاتے ہیں۔ جن میں بے حیائی اور بے شرمی کا عنصر نہیں پایا جاتا۔ یا کم پایا جاتا ہے۔ تاہم وہ یہ بتانے کے لئے کافی ہیں۔ کہ علماء کہلانے والوں نے اسلام کی تعلیم کو بگاڑنے اور مذہب کو نفس کا غلام بنانے کیلئے کس قدر ظلم عظیم کیا ہے۔

زکوٰۃ اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ اتنا اہم ہے۔ کہ قرآن کریم اس کی ادائیگی کی بار بار تاکید آئی ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد جن لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا۔ ان سے جنگ کرنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ضروری قرار دیا۔ خدا تعالیٰ نے اس کے متعلق یہ ارشاد فرمایا ہے۔ خذ من اموالھم صدقۃ تطھرھم و تزکیھم بھا جس سے ظاہر ہے۔ کہ زکوٰۃ کی ادائیگی طہارت اور تزکیہ کا موجب ہے لیکن علماء نے جن کا فرض تھا کہ لوگوں کو زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے اور خدا تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنے کی تاکید کرتے۔ اس کی ادا نہ کرنے کے طریق ایجاد کرنے شروع کر دیئے چنانچہ لکھتا ہے۔ "زکوٰۃ نہ دینے کا حیلہ یہ ہے۔ کہ جس کے پاس مال ہو۔ بقدر نصاب۔ سال گزرنے سے پہلے ایک درہم خیرات کر دے یا بعض درہم اپنی اولاد کو ہبہ کر دے تاکہ مال نصاب سے کم ہو جائے تو زکوٰۃ واجب نہ ہوگی"۔ (در مختار جلد ۱ صفحہ ۵۱، عالمگیری جلد ۴ صفحہ ۱۰۱۳، ہدایہ جلد ۴ صفحہ ۸۱۷)

سود کی اسلام نے سخت ممانعت کی ہے اور اس سے باز نہ آنے والوں کو قرآن نے خدا سے جنگ کرنے والے قرار دیا ہے اس کے متعلق "علماء" کا یہ فیصلہ ہے۔ کہ: "مسلمان کے دار الحرب میں سود لے تو جائز ہے" (عالمگیری جلد ۳ صفحہ ۱۹۰، شرح وقایہ صفحہ ۹۶)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر

خدام الاحمدیہ کا ماہوار جلسہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ماہوار جلسہ ۲۱ ماہ احسان ۱۳۲۱ ہش مطابق ۲۱ جون ۱۹۴۲ء بروز اتوار مسجد اقصےٰ میں سات بجے صبح منعقد ہوگا۔ اس جلسہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز خدام الاحمدیہ سے خطاب فرمائیں گے انشاء اللہ تعالےٰ

اس اجلاس میں مجالس حلقہ ہائے قادیان کے تمام خدام و اطفال کی حاضری پابندیٔ وقت کے ساتھ نہایت ضروری ہے۔ دوسرے احباب بھی ضرور تشریف لائیں۔ مستورات کے لئے حضرت ام طاہر احمد صاحبہ سلمہ اللہ تعالےٰ کے صحن خانہ میں انتظام کیا جائے گا۔ آلہ نشر الصوت بھی نصب کیا جائے گا انشاء اللہ تعالےٰ

خاکسار خلیل احمد جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

قضا روزوں کا فدیہ نہ دینے کا حیلہ یہ بتایا ہے۔ کہ دو سیر گیہوں کسی فقیر کو دے پھر اسے بطور ہبہ مانگ لے۔ روزانہ ایسا کرے۔ جب تک سب روزوں کا فدیہ نہ ہو جائے“

(عالمگیری جلد ۴ صفحہ ۱۰۵ و ہدایہ جلد ۴ صفحہ ۸۰۹)

شراب کو اسلام نے رجس من عمل الشیطان قرار دیا ہے۔ لیکن اسے پینے کی علماء نے عجیب عجیب ترکیبیں ایجاد کی ہیں۔ مثلاً لکھا ہے۔ (۱) شراب پینے کے بعد کئی بار تھوک نکل جائے تو اس کا مونہہ پاک ہے“ (درمختار جلد ۱ صفحہ ۱۱۲ عالمگیری جلد ۱ صفحہ ۳ ہدایہ جلد ۱ صفحہ ۱۲۱) (۲) ”جو گیہوں شراب میں پکایا گیا۔ وہ کئی بار جوش دیکر سکھانے سے پاک ہو جاتا ہے“ (درمختار جلد ۱ صفحہ ۱۵۶ عالمگیری جلد ۱ صفحہ ۵۶) (۳) اگر انگلی شراب یا کسی اور نجس چیز میں بھر گئی تو شرابی کو چٹا دے۔ یا خود تین مرتبہ چاٹ لے تو پاک ہے“ (ہدایہ جلد ۱ صفحہ ۲۱۷ منیۃ المصلی صفحہ ۵۸) (۴) شراب کو پانی یا دودھ یا کسی تیل سے مخلوط کر دینا۔ اگر شراب غالب نہ ہو اور اس میں سے پی لیا۔ تو جب تک نشہ نہ آئے کوئی حد نہیں“ (عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۲۹۸) (۵) چھوہارے اور انگور کی شراب پی کر بیہوش ہو جائے تو حد نہیں۔ (عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۲۹۸) (۶) انگور کا عرق جب اتنا پکایا جائے۔ کہ دو تہائی جل جائے۔ خواہ وہ پھر تیزی پر آئے اس کا بغرض قوت و ہضم طعام پینا۔ امام ابو حنیفہ و امام ... کے نزدیک حلال ہے“

(ہدایہ جلد ۴ صفحہ ۲۹۸ و صفحہ ۴۰۱)

خدا تعالےٰ نے قرآن کریم میں بعض عورتوں کو محرمات قرار دے کر ان سے نکاح قطعی حرام قرار دیا ہے۔ مگر ان علما نے نہایت ہی بے حیائی سے کام لیتے ہوئے اس میں بھی دست اندازی کرنے سے دریغ نہیں کیا۔ چنانچہ لکھا ہے۔ جو عورتیں ہمیشہ کے لئے حرام ہیں (ماں بہن۔ پھوپھی خالہ وغیرہ) ان سے نکاح کرکے اور حلال جان کر صحبت کرے تو حد نہیں“ (درمختار جلد ۲ صفحہ ۱۴۱ عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۹۷ ہدایہ جلد ۲ صفحہ ۵۷ شرح وقایہ صفحہ ۳۱۳ کنز صفحہ ۱۹۱ قدوری صفحہ ۲۲۶) (۲) محرمات سے حرام جان کر بھی نکاح کرلے تو حد نہیں“ (درمختار جلد ۲ صفحہ ۱۴۱)

اسلام نے زنا کو بہت بڑا گناہ قرار دیا ہے۔ اور اس کی بہت کڑی سزا رکھی ہے۔ لیکن علماء نے اس کے لئے بھی جواز کی صورت نکال ہی لی۔ چنانچہ لکھا ہے۔ کہ ”حضرت ابوحنیفہ کے نزدیک کافروں کی عورتوں سے زنا جائز ہے (کتاب الکلیل استنباط التنزیل مطبوعہ فاروقی صفحہ ۲۲۸)

ان چند ایک مثالوں سے ظاہر ہے کہ علما نے اسلام کی طرف کیسی کیسی گھناونی باتیں منسوب کیں۔ اور عام لوگوں کی روحانیت کو برباد کرنے کے لئے اور انہیں خدا تعالےٰ سے دور پھینکنے کے لئے کیسے کیسے گندے مسئلے ایجاد کئے۔ ان حالات میں بھی اگر علماء یہ ادعاء کریں کہ امت محمدیہ کی دینی رہنمائی کے لئے وہی کافی ہیں۔ کسی ربانی مصلح

آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا چین میں پُرجوش خیر مقدم

اہل چین کے متعلق آنریبل چودھری صاحب کے جذبات

چنگنگ سے ۱۶ جون کی خبر ہے۔ کہ آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے ایک پریس انٹرویو میں اہل چین کو ان کی شجاعت پر خراج تحسین ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ اس نازک وقت میں یہاں آنے پر میں انتہائی فخر محسوس کرتا ہوں۔ اہل چین گذشتہ پانچ سال سے جس بہادری کے ساتھ ظالم جاپانیوں کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ ہندوستان کا ہر طبقہ اسے قدر اور ہمدردی کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ میری آمد اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ ان دونوں ملکوں کے مفاد باہم وابستہ ہیں۔ اور میں یہ معلوم کرنے کی کوشش کروں گا۔ کہ یہ دونوں ملک کس طرح ایک دوسرے کی زیادہ سے زیادہ امداد کر سکتے ہیں۔ مجھے یقین ہے۔ کہ یہ دونوں جنگ کے بعد دنیا کے حالات میں بہت اہم کام انجام دیں گے۔ انسانی حقوق اور ملکی آزادی کی حفاظت کے لئے چین جو جنگ لڑ رہا ہے۔ اس میں اسے ہر ممکن امداد بہم پہنچانے کے لئے ہندوستان اتحادیوں کا دل و جان سے ہم نوا ہے۔ چینی اخبارات نے سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ان جذبات کا پُرجوش خیر مقدم کیا ہے۔ چائنا ٹائمز لکھتا ہے دیگر ممالک کے سفراء سے بڑھ کر چین نے سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا خیر مقدم کیا ہے کیونکہ وہ ایشیائی اقوام میں عالمگیر جذبہ اخوت کے نصب العین کی خاطر ہندوستان اور چین کے مابین تعاون قائم کرنے کی غرض سے تشریف لائے ہیں :

احمدی بچوں سے خطاب

اگر تم ابھی سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب کا مطالعہ کرکے اپنی زندگی کے ہر شعبہ کے متعلق اسلامی احکام معلوم کرلو۔ تو بچپن سے ہی تم ان کے مطابق عمل کر سکو گے اور اس طرح اپنے تئیں اسلامی رنگ میں رنگین کرکے سچے احمدی بن سکو گے۔ اسی غرض کے لئے شعبہ اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ایسے امتحانات کا انتظام کیا جاتا ہے۔ جس میں مقررہ نصاب کا مطالعہ کرکے سات سے ۱۵ سال تک کے بچے شریک ہو سکتے ہیں۔ آئندہ امتحان جو انشاء اللہ اکتوبر ۱۹۴۲ء میں منعقد ہوگا۔ اس کے لئے حدیث النبی مولفہ ملک محمد عبد اللہ صاحب فاضل اور دس شرائط بیعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بطور نصاب

دس زبانوں میں تقاریر

۱۸ احسان (جون) بروز جمعہ نماز مغرب کے فوراً بعد عشاء تک مسجد اقصےٰ میں طلباء جامعہ احمدیہ کا ایک جلسہ ہوگا۔ جس میں طلباء دس مختلف زبانوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر تقاریر کریں گے۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب اس جلسہ کے صدر ہوں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس میں شمولیت فرما کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری کارکن جامعہ احمدیہ

کی ضرورت نہیں۔ اور نہ صرف عوام بلکہ پڑھے لکھے بھی ان پر تکیہ کئے بیٹھے رہیں تو سوائے اس کے کیا کہا جا سکتا ہے۔ کہ انکے احساسات اس قدر مردہ ہو چکے ہیں۔ کہ انہیں نیکی اور بدی، بھلائی اور برائی، پاکیزگی اور غلاظت میں تمیز کرنے کی اہلیت ہی نہیں

رہی۔ ہر صاحب عقل و شعور انسان کا فرض ہے۔ کہ ہر قسم کے گندے عقائد رکھنے والے علماء کو ان کے حال پر چھوڑ دے۔ اپنی آخرت کی آپ فکر کرے۔ اور خدا تعالےٰ نے موجودہ زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جو حقیقی اسلام پیش کیا ہے اس پر چلے۔

ذکرِ حبیب علیہ السّلام

روایات حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی

بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان

(۲۲)

دہلی میں جب مولوی بشیر صاحب سے مباحثہ ہوا - تو خاکسار بھی وہاں حاضر تھا - اور بھی کئی بھائی تھے - وہ مولوی صاحب کے مکان کی نچلی منزل میں تھے - اور حضور علیہ السلام بالائی منزل پر - مباحثہ شروع ہوا - اُوپر سے دو۲ ورق فلسکیپ سائز پر لکھے ہوئے آتے - جن کے متعلق حضور کی ہدایت تھی کہ الگ الگ کر کے دو۲ آدمی نقل کر لیں اور نقل کرنے کے بعد اصل پرچہ مولوی صاحب کو دے دیا جائے - وہاں ایک شخص (صحیفہ قدسی) کا غیر احمدی ایڈیٹر بھی موجود تھا - وہ بڑا منشی اور زود نویس تھا - ایک ورق اس کو نقل کرنے کے لئے دیا گیا - اور ایک منشی ظفر احمد صاحب مرحوم کو - ابھی یہ دونوں صاحب نقل ہی کر رہے تھے - کہ حضور علیہ السلام نے دو ورق اور بھیج دیئے - وہ ایڈیٹر حیران ہو کر کہنے لگا - کہ ابھی ہم پہلا آدھا بھی لکھنے نہیں پائے - کہ اُوپر سے آپ نے ایک اور دو ورقہ تصنیف کر کے بھیج دیا - شائد آپ نے پہلے سے لکھ رکھا ہو - اس کے بعد جب دوسرا دو ورقہ نقل ہو رہا تھا - کہ تیسرا دو ورقہ پہنچ گیا - ایڈیٹر صاحب نے دیکھا - اور کہنے لگے - یہ تو تازہ ہی لکھا ہوا ہے - ابھی تو اس کی روشنائی بھی خشک نہیں - بڑے تعجب کی بات ہے - کہ مرزا صاحب دو ورق تصنیف بھی کر لیتے ہیں - اور ہم دو شخص اس سے نصف نقل بھی نہیں کر سکتے - غرض اسی طرح اور کئی ورق آئے - جو کہ نقل کر کے دیئے گئے - اس محلہ کے لوگ سخت دشمنی کرتے اور تکلیف دیتے تھے - تھوڑے عرصہ کے بعد اس محلہ میں طاعون پڑی - اور بہت سے لوگ مر گئے ؂

(۲۳)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب تیسری دفعہ کپورتھلہ گئے - تو پندرہ روز یا چودہ روز جالندھر میں قیام فرمایا - شہر کے کئی آدمی پولیس افسر کے پاس گئے اور اس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف بہت شکایت کی - اور کہا - کہ مرزا صاحب مسیحیت کا دعوٰی کرتے ہیں - اور لوگوں کو جمع کر کے تقریریں کرتے ہیں - شہر میں غدر ہو جائے گا - ان کو یہاں سے نکال دینا چاہیئے - وہ افسر بڑے غصہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مکان پر آیا (جو عارضی قیام کے لئے کرایہ پر لیا ہوا تھا) حضور نے اسے اوپر دو منزلہ میں بلا لیا - اور کرسی پر بٹھایا - دوسری کرسی پر حضور خود بیٹھے - اس موقعہ پر اور بھی کئی احمدی موجود تھے - اس نے دریافت کیا - کہ آپ یہاں کس بات کے لئے آئے ہیں - اور آپ کا دعوٰی کیا ہے - لوگ آپ کی شکایت کرتے ہیں - اس کے جواب میں حضور نے قریباً ایک گھنٹہ تقریر فرمائی - وہ خاموش بیٹھا سنتا رہا - اور میں نے اور دیگر بہت سے آدمیوں نے سنا - کہ وہ بار بار سبحان اللہ سبحان اللہ کہتا تھا جب تقریر ختم ہو گئی تو وہ اُٹھ کھڑا ہوا - اور کہا - کہ جب تک آپ چاہیں - اس شہر میں رہیں - بعد ازاں سلام کر کے واپس چلا گیا ؂

(۲۴)

دہلی سے واپسی پر حضور نے لدھیانہ میں قیام فرمایا - وہاں جلسہ تھا - اور سیالکوٹ وغیرہ شہروں سے بہت سے لوگ آئے ہوئے تھے - حضور جلسہ گاہ میں بیٹھے تھے - کہ منشی فیاض علی صاحب مرحوم نے عرض کیا - کہ حضور ہماری مسجد کا مقدمہ دائر ہے - شہر کے تمام رئیس اور تمام حاکم کپورتھلہ کے غیر احمدیوں کی امداد کر رہے ہیں - اور ہم چند غریب احمدیوں کی بات بھی کوئی نہیں سنتا - حضور دعا فرمائیں - اس پر حضور نے فرمایا - اگر ہمارا سلسلہ سچا ہے - تو یہ مسجد تم لوگوں کو مل جائے گی چنانچہ ایسا ہی ہوا -

حاکم اوّل نے فیصلہ غیر احمدیوں کے حق میں دیا - اور چار ورق پر لکھا - اور کہا - کہ ہم فیصلہ کل سنا دیں گے - وہاں دستور تھا - کہ حاکم اپنا بستہ گھر لے جایا کرتے تھے - چنانچہ اس کا بستہ بھی اس کے گھر پہنچا اس کے ایک آدمی کی زبانی ہمیں معلوم ہوا جو کہ جمعدار تھا - کہ رات کے دو بجے وہ حاکم اُٹھا - خدا جانے اس کو خواب میں کیا نظر آیا - اس نے اپنا بستہ طلب کیا - اور اس فیصلہ کے دو ورق اخیر کے پھاڑ ڈالے اور مقدمہ کا فیصلہ احمدیوں کے حق میں کر دیا جس میں لکھا - کہ غیر احمدیوں کو اس مسجد میں نہ اذان دینے کا حق ہے - نہ جماعت کرنے کا - اگر ان کو نماز پڑھنا ہے - تو احمدی امام کے پیچھے پڑھیں - اگر اس فیصلہ کو کوئی دیکھے - تو اسے بڑا تعجب ہو - اول دو ورق کا ایسا مضمون ہے - کہ گویا غیر احمدیوں کو مسجد دینے والا ہے - لیکن آخری دو ورق میں احمدیوں کے حق میں فیصلہ کیا گیا - غیر احمدیوں نے اس فیصلہ کے خلاف اپیل جج صاحب کے پاس کی - جو کہ ہندو تھا - اس نے ماتحت عدالت کا فیصلہ بحال رکھا ؂

پھر اس کی اپیل عدالت بالا میں ہوئی وہاں ایک آریہ افسر تھا - ہمارے وکیل نے کہا - کہ اب تم لوگوں کو یہ مسجد نہیں ملنے کی - کیونکہ آریہ احمدیوں کے سخت دشمن ہیں - اس حاکم نے دونوں فریق سے پچیس پچیس روپے لے کر مِسل ایک بڑے وکیل کے پاس بھیجدی - کہ اس میں تمہاری کیا رائے ہے - کسی زمانہ میں وہ وکیل اور میاں حبیب الرحمٰن صاحب احمدی کپورتھلہ میں ہم مکتب تھے - وہ ان کے پاس گئے - اور مقدمہ کا حال بیان کیا - اور امداد چاہی - اس نے جواب دیا - کہ منشی صاحب حکیم جعفر علی میرے اُستاد بھی آئے تھے - انہوں نے بھی اس مقدمہ کا حال بیان کر کے امداد چاہی تھی - میں نہ آپ کا کہنا مانوں گا - نہ حکیم صاحب کا - جو رائے لکھوں گا - از رُوئے انصاف لکھوں گا - چنانچہ اس نے ہمارے حق میں رائے ظاہر کی - اس کے بعد غیر احمدیوں کی اپیل کونسل میں ہوئی - کونسل کے تین ججوں میں سے ایک غیر احمدی تھا - جب غیر احمدی اُس کے پاس جاتے - تو وہ ان کو تسلی دیتا - اور کہتا - کہ آخر کار یہ اپیل ہمارے پاس ہی آئے گی - ہم تم لوگوں کو یہ مسجد دلا دیں گے - تم کچھ فکر نہ کرو - اس نے احمدیوں سے کہہ بھی دیا - کہ یہ مسجد پُرانے مسلمانوں کو دی جائے گی - تم نے نیا مذہب اختیار کیا ہے - تم نئی مسجد بناؤ - اور یہ بھی کہا - کہ اگلی پیشی میں فیصلہ سُنا دیا جائے گا لیکن اگلی پیشی سے پہلے ہی وہ مر گیا - اس کی موت اس طرح واقعہ ہوئی - کہ ایک دن کچہری جانے سے پہلے وہ حقہ پی رہا تھا - کہ خون کی قے آئی - اس نے مقدمہ کی مِسل منگوائی - تا فیصلہ غیر احمدیوں کے حق میں لکھ دے - لیکن مِسل آنے سے پہلے ہی اُسے دوسری قے آئی - اور وہ مر گیا - الغرض غیر احمدیوں کی انتہائی مخالفت اور کوشش پر بھی مسجد احمدیوں کے قبضہ میں رہی

(۲۵)

میاں محمد خان صاحب کے انتقال کے بعد ایک بھائی نے ان کو خواب میں دیکھا - خان صاحب مرحوم نے اُن سے کہا - میں تو بڑے جلسوں اور دوستوں میں رہتا ہوں - اور بڑے آرام میں ہوں - یہ حال حضور علیہ السلام کے پاس عرض کیا گیا - تو حضرت اقدس نے فرمایا کہ ہاں مرنے کے بعد بہت سے دوست وہاں ایسے مل جاتے ہیں - کہ انسان دُنیا کے دوستوں کو بھول جاتا ہے ؂

(۲۶)

ریاست کپورتھلہ میں ایک گاؤں شیر انوالی ہے - جہاں مسمی مہتاب احمدی رہتا تھا - ایک سال اس گاؤں میں سخت طاعون پڑی - اس نے اپنے کوٹھے پر کھڑے ہو کر آواز دی - کہ اے لوگو! جس نے طاعون سے بچنا ہے - وہ میرے گھر میں داخل ہو جائے - اس کی آواز پر بہت سے غیر احمدی اس کے گھر میں آ گئے - اس نے دُعا کی - کہ اے اللہ اگر تیرا مسیح سچا ہے - تو ان کو طاعون سے بچا لے - خدا کی قدرت! جو لوگ اس کے گھر میں آئے - ان میں سے کوئی بھی طاعون سے نہ مرا - نہ بیمار ہوا - گاؤں کے اور بہت سے لوگ مر گئے ؂

آخر میں انگریزی ریویو کا ایک حوالہ پیش کیا۔ جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

یہ سلسلہ سچے معنوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتا ہے۔ اور یہ اعتقاد رکھتا ہے۔ کہ کوئی نبی خواہ وہ پرانا ہو یا نیا آپ کے بعد ایسا نہیں آسکتا۔ جس کو نبوت بدون آپ کے واسطہ سے مل سکتی ہو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد خدائے تعالےٰ نے تمام نبوتوں اور رسالتوں کے دروازے بند کر دئیے۔ مگر آپ کے متبعین کامل کے لئے جو آپ کے رنگ میں رنگین ہو کر آپ کے اخلاق کاملہ سے ہی نور حاصل کرتے ہیں۔ ان کے لئے یہ دروازہ بند نہیں ہوا۔ ان معنوں میں فرقہ احمدیہ بانی سلسلہ کو نبی خیال کرتا ہے۔ مگر عام مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے۔ کہ آپ کے بعد حضرت عیسےٰ علیہ السلام جو آپ سے چھ سو سال پہلے نبی ہو چکے تھے۔ دوبارہ آئیں گے۔ جس سے ختم نبوت کا ٹوٹنا لازم آتا ہے۔ ایسا ہی یہ سلسلہ اس امت کو خیر الامم کہتا ہے۔ اور اس لئے اس بات کو تسلیم نہیں کرتا۔ کہ اس کے مصلح اسی میں سے پیدا نہ ہوں۔ بلکہ باہر سے آئیں۔ کیونکہ جب اشرار اس امت میں ہیں۔ تو پھر اس سے بڑھ کر اور کیا مصیبت اس امت کے لئے ہو سکتی ہے۔ کہ اخیار اس میں سے پیدا نہ ہوں۔ بلکہ وہ باہر سے آئیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت آپ کے کسی بزرگ کو آنے سے نہیں روکتی۔ البتہ آپ کے بعد شریعت کوئی نہیں آسکتی۔

یہ سب حوالہ جات مولوی محمد علی صاحب کے ان مضامین میں سے لئے گئے ہیں۔ جو مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبارک زندگی میں یعنی ۱۹۰۶ء کے ریویو اردو میں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح اول کی مبارک زندگی میں ریویو انگریزی میں خود اپنے قلم سے شائع کئے۔ انگریزی کا مضمون کلکتہ مذاہب کانفرنس میں پڑھنے کے لئے مولوی صاحب نے لکھا تھا۔

ان حوالہ جات کے پڑھنے سے یہ بات روز روشن کی طرح ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعویٰ نبی اور رسول ہونے کا تھا۔ نہ کہ محض مجدد ہونے کا۔ اور مولوی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ان کی مبارک زندگی میں اور حضرت خلیفۃ المسیح اول کی زندگی میں نبی اور رسول مانتے۔ اس عقیدہ کا اظہار کرتے اور نبی اور رسول ہونے کو خوب کھول کر پیش کرتے تھے۔ معمولی قابلیت کا آدمی بھی ان حوالہ جات کو پڑھ کر آسانی سے اس نتیجہ پر پہنچ جائے گا۔ کہ مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نسبت الفاظ نبی اور احمد رسول حوالہ جات مذکور میں جو استعمال کئے ہیں۔ ان سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نبی اور رسول ہونا ہی مراد ہو سکتی ہے۔ نہ کہ مجدد جیسا کہ مولوی صاحب آج کھینچ تان کر کہتے ہیں:۔

خاکسار۔ عبد الرحمٰن امیر جماعت احمدیہ انبالہ

خدام الاحمدیہ سونگڑہ کا پہلا شاندار سالانہ جلسہ

خدام الاحمدیہ سونگڑہ کا پہلا سالانہ جلسہ مؤرخہ یکم احسان ۱۳۲۱ہش مطابق یکم جون ۱۹۴۲ء کو زیر صدارت مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ منعقد ہوا جس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اور تین نامی علماء و تجربہ کار مبلغین یعنی حضرت مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی۔ مہاشہ محمد عمر صاحب مولوی فاضل و گیانی عباد اللہ صاحب بھی رونق افروز تھے چونکہ اس جلسہ میں ایک نکاح کا اعلان ہونا تھا جو مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے کرنا تھا نیز اس جلسہ کی افتتاحی تقریر بھی مولوی صاحب موصوف کو کرنی تھی۔ اس لئے سب سے پہلے آپ نے نکاح کا اعلان کیا۔ اس کے بعد تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی ہوئی۔ اور خاکسار نے رپورٹ پڑھی۔ بعد ازاں خدام کے انعامی مقابلے شروع ہوئے۔ جس کے لئے پانچ جج مقرر تھے۔ پہلا مقابلہ تلاوت قرآن مجید کا تھا جج صاحبان کے فیصلہ کے مطابق (۱) سید احمد رضی اللہ اول (۲) سید عبد النور دوم (۳) سید ابو البرکات سوم رہے۔ اس کے بعد نظم خوانی کا مقابلہ ہوا۔ جس میں سید بدر الدین اول (۲) سید عبد السلام دوم (۳) سید ابو یامین سوم رہے۔ اس کے بعد تقریری مقابلہ ہوا مضمون یہ تھا "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن" جس میں (۱) سید عبد السلام اول (۲) سید بدر الدین دوم (۳) سید ابو یامین سوم ٹھہرے۔

دوسرا اجلاس بعد نماز عصر شروع ہوا۔ جس میں اطفال کا تلاوت قرآن کا مقابلہ ہوا۔ سید سیف الدین اول (۲) سید عبد القیوم دوم رہے دوڑ کے مقابلہ میں سیف الدین اول و عبد اللہ دوم رہے۔ اس کے بعد مولانا مولوی غلام رسول صاحب نے انعامات تقسیم کئے اور جلسہ دعا پر ختم ہوا۔ مبلغ صاحبان کو ان کی قیام گاہ سے شاندار جلوس کے ساتھ نعرہ تکبیر اور حضرت امیر المؤمنین زندہ باد کے نعروں کے ساتھ لایا گیا:۔

خاکسار۔ سید غلام احمد آہم سیکرٹری خدام الاحمدیہ سونگڑہ

نہایت افسوسناک وفات

مولوی عبد العزیز صاحب احمدی مولوی فاضل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بنگہ عربک ٹیچر ڈی۔ بی ہائی سکول بنگہ ۶ جون ۱۹۴۲ء کو ظہر کی نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد احمدیہ میں تشریف لائے۔ نماز پڑھنے کے بعد تلاوت قرآن مجید کی اور دوستوں سے باتیں کرتے رہے۔ دوست اپنے اپنے کام پر چلے گئے۔ مولوی صاحب نے خود غسل خانہ میں پانی ڈالا۔ معاً فالج گرا۔ اور آپ وہیں گر گئے۔ ایک دو دوستوں نے آکر اٹھایا۔ فوراً طبی امداد پہنچائی گئی۔ لیکن کچھ عرصہ بعد آپ بے ہوش ہو گئے۔ اور چار دن اسی حالت میں رہ کر ۹ جون نو بجے رات کے اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت مخلص نوجوان اور احمدیت کا حقیقی جوش رکھنے والے تھے۔ جماعت کی تربیت میں از حد کوشاں رہتے۔ مرحوم کو ابھی ایک ہی سال نکودر سے تبدیل ہو کر آئے ہوا تھا۔ اس عرصہ میں مرحوم نے اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے سب کو اپنا گرویدہ بنا لیا تھا۔ اپنے سکول کے سٹاف اور طالب علموں سے نہایت ہی عمدہ تعلقات تھے جنازہ میں تمام سکول کا سٹاف معہ تمام طلباء کے شامل ہوا۔ اور نصف یوم کیلئے سکول بند کر دیا گیا۔

مرحوم موصی تھے۔ لیکن افسوس بر وقت سواری کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے نعش کو امانتاً دفن کرنا پڑا۔ مولوی صاحب مرحوم کے آٹھ بچے اور بیوی ہے۔ جن میں سے دو لڑکے دسویں جماعت میں پڑھتے ہیں۔ باقی ایک سال سے بارہ سال تک کے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کریں۔ اور ان کے پسماندگان کے لئے بھی دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کا حافظ اور ناصر ہو:۔ خاکسار۔ عطا محمد سیکرٹری تعلیم و تربیت بنگہ

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

ایمن آباد:۔ مبارک احمد خاں صاحب لکھتے ہیں۔ اوائل ماہ مئی میں مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے ۳ روز تقاریر کیں۔ انفرادی تبلیغ بھی کی گئی۔ مخالفت شدید ہے۔ چند شریف آدمیوں کو تحقیق کا شوق پیدا ہو چکا ہے۔ یوم التبلیغ پر کتابیں اور ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ ۶ مئی کو ملک عبدالرحمن صاحب خادم نے ۳ گھنٹہ لیکچر دیا۔

انبالہ:۔ احباب فرداً فرداً اپنے حلقہ میں تبلیغ کرتے رہے۔ ۸۰ ٹریکٹ سیالکوٹ سے منگوا کر تقسیم کئے گئے۔ یوم التبلیغ کے موقعہ پر ۵۰۰ ٹریکٹ غیر مسلموں میں تقسیم کئے گئے۔

لائلپور: شیخ عبدالقادر صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ یکم تا ۸ رجون کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ ۱۲۰ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ نماز صبح کے بعد درس دیا بعض غیر مبایعین بھی زیر تبلیغ ہیں۔

حلقہ الّی ناڈ:۔ مولوی عبداللہ صاحب مالاباری نے ۲۲ تا ۳۱ مئی دو مقامات کا دورہ کیا اور روزانہ تبلیغی درس دیتے رہے۔ ایک پبلک جلسہ میں تقریر کی جو یوم التبلیغ کے موقعہ پر منعقد ہوا۔ ستانی کلم میں احمدیت کے متعلق دو لیکچر دیئے۔ ۱۰۰ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔

لاہور:۔ مولوی محمد یار صاحب عارف نے ۲۹ مئی تا ۷ رجون لاہور کے پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ پانچ لیکچر دیئے۔ جماعت کی تربیت کی طرف خاص توجہ دے رہے ہیں۔ چودہ افراد کو ترجمہ قرآن کریم پڑھایا۔ عہدیداران جماعت کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔

صوبہ سرحد:۔ مولوی چراغ الدین صاحب نے یکم تا ۸ رجون پشاور اور سفید ڈھیری کا دورہ کیا۔ ۱۹ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ۷ تبلیغی و تربیتی درس دیئے۔ ایک غیر احمدی رئیس کو تبلیغی خط لکھا۔ ایک غیر احمدی مولوی صاحب سے تبادلہ خیالات کیا۔ ایک تربیتی و تبلیغی لیکچر دیا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ درباره تحریک جدید جماعت کو سنایا۔

سانگھڑ:۔ قاضی منظور احمد صاحب نے ۳۰ مئی تا ۵ رجون ۶ مقامات کا دورہ کیا۔ ایک لیکچر دیا۔ اور انفرادی تبلیغ کی۔

کلکتہ:۔ مولوی ظل الرحمن صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ نے عرصہ زیر رپورٹ میں دو تقریریں کیں۔ اور ۱۷ معززین کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقات تبلیغ احمدیت کی آپ احمدیہ دارالتبلیغ میں روزانہ قرآن مجید کا درس دیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب پیغام صلح کا بنگالی زبان میں ترجمہ کیا ہے جو عنقریب شائع کرنیکا ارادہ ہے۔ نظارت بیت المال اور فنانشل سکرٹری تحریک جدید کے احکام کی تعمیل میں مقامی عہدیداروں کیساتھ تعاون کیا گیا۔

گھوڑیواہ بگول:۔ عبدالعزیز صاحب نے انفرادی تبلیغ کی۔ دو لیکچر دیئے اور ربیع کا چندہ وصول کرایا۔ پانچ افراد کو وصیت کے لئے آمادہ کیا۔

ادرحمہ:۔ محمد الدین صاحب نے ۲۰ افراد کو انفرادی تبلیغ کی بعض لوگوں نے احمدیت قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔

محمود آباد ضلع جہلم:۔ ملک نور احمد صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ ماہ ہجرت میں تین مقامات پر جلسے کئے۔ ۵۰ افراد کو تبلیغ کی۔ چندہ نشر و اشاعت وصول کرنا شروع کیا۔ ۵۰ آدمی زیر تبلیغ ہیں۔ جلسوں کیلئے بعض مضامین کی تیاری کرائی گئی۔

میادی ڈوگرہ ضلع سیالکوٹ۔ سردار علی صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ ماہ مئی میں احباب نے ۱۲ مقامات پر تبلیغ کی۔ اور کافی آدمیوں کو تبلیغ کی۔ مولوی محمد علی صاحب مبلغ نے جماعت کو اعتراضات کے جوابات سمجھائے۔

سندھ:۔ ڈاکٹر احمد دین صاحب سکرٹری تعلیم و تربیت سندھ پراونشل انجمن احمدیہ تحریر فرماتے ہیں کہ مولوی غلام احمد صاحب فرخ فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ نے نصرت آباد میں جماعتہائے سندھ کے نمائندوں کا ایک اجلاس ۲۷ ر ہجرت کو منعقد کیا جس میں نماز باجماعت کی اہمیت۔ مرکزی تحریکوں کے بروقت اجراء۔ مطالعہ و امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ تعلیم ناخواندگان۔ بچوں کی تربیت۔ درس کے متعلق باقاعدہ انتظام اور سکرٹری صاحبان کو کارگزاری کی رپورٹ بھیجنے کی تحریک کی۔ جماعتوں نے تمام امور کو باقاعدہ سرانجام دینے کا عزم کیا۔

چارکوٹ ضلع ریاسی: سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ لکھتے ہیں:۔ ۳۱ رمئی کو چارکوٹ میں تبلیغی و تربیتی جلسہ کیا گیا جس میں مولوی محمد حسین صاحب علاقہ کے مبلغ نے تربیتی تقریر کی۔ اسی طرح موہریاں کے جلسہ میں آپ نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ۲۷ رمئی کو دلچسپ تقریر کی۔ آپ کے علاوہ مولوی عبدالغنی صاحب اور میاں عبدالرحیم صاحب نے بھی تقاریر کیں۔ احمدی متعدد مواضعات سے جلسہ میں شریک ہوئے۔

(ناظم نشر و اشاعت)

احباب کو ضروری اطلاع

"الفضل" مورخہ ۱۶۔۱۷۔۱۸ جون میں ان احباب کی فہرست شائع ہوئی ہے۔ جن میں سے بعض کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ اور بعض کا ۲۰ رجولائی ۱۹۴۲ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ اُن میں وہ اصحاب بھی شامل ہیں۔ جو خود بخود چندہ ارسال فرمادیا کرتے ہیں۔ ہم تمام احباب سے گذارش کرتے ہیں۔ کہ تیس جون تک چندہ ارسال فرمادیں۔ اور کوشش کریں کہ سال کا یکمشت چندہ ادا ہو جائے جو احباب اس تاریخ تک چندہ ارسال نہ فرمائیں گے۔ اور نہ وی۔پی روکنے کی اطلاع دیں گے۔ اُن کی خدمت میں یکم جولائی کو وی۔پی ارسال ہونگے۔

منیجر "الفضل"

جو دوست الفضل کے وی۔پی بلا وجہ واپس کرتے ہیں وہ گویا اپنے قومی پریس کو نقصان پہنچانے کے مرتکب ہوتے ہیں وی۔پی ضرور وصول فرما لیجئے

وی۔پی واپس کر دینے والے اصحاب

احباب کو معلوم ہے۔ کہ ہم وی۔پی ارسال کرنے سے قبل فہرست شائع کرتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں۔ کہ احباب یا رقم ارسال کر دیں۔ یا وی۔پی روکنے کی اطلاع بھیجدیں۔ بصورت دیگر وی۔پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں۔ لیکن ہمیں افسوس ہے۔ کہ بعض دوست ہماری متواتر گزارشات کے باوجود وی۔پی واپس کر دیتے ہیں۔ اور اسطرح گویا دیدہ دانستہ دفتر کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ ماہ جون میں جن مزید اصحاب نے وی۔پی واپس کئے۔ ان کے نام یہ ہیں:۔

(۱) چوہدری شریف احمد صاحب اوورسیر نہر ضلع لاہور
(۲) " عبد اللہ صاحب جالندھر کینٹ
(۳) سید زمان شاہ صاحب جمرود
(۴) چوہدری غلام قادر صاحب نمبردار اوکاڑہ۔
(۵) " احمد خان صاحب نگاہل
(۶) میاں عبد الغنی صاحب ڈار کشمیر
(۷) خانصاحب منظور واحد صاحب امرتسر
(۸) سید مقبول احمد صاحب ڈیرہ دون
(۹) سید محمد یوسف صاحب فیروز والا
(۱۰) چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ سیالکوٹ

"منیجر"

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

قاہرہ ۱۶ ر جون - لیبیا کے برطانی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ اتحادی فوجوں نے غزالہ کا جنوبی علاقہ اور نائٹس برج خالی کر دئے ہیں۔ اس وقت صورت حالات بہت غیر یقینی ہے اور حالات تشویشناک خیال کئے جاتے ہیں۔ برطانی کمانڈر انچیف نے اپنی فوجوں کی از سر نو تنظیم کر لی ہے ٭

قاہرہ ۱۷ ر جون - جنرل رومیل نے اَلآدم پر جو حملے کئے تھے۔ وہ سب کے سب ناکام کر دئے گئے۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ جرمن جنوب کی طرف سے طبردق میں داخل نہ ہو سکینگے۔ نیز مشرق میں ساحلی سڑک کو کاٹ نہ سکینگے۔ فوجی مبصرین کی رائے ہے کہ اسوقت تک جنرل رومیل اپنی جنگی چالوں میں کامیاب رہا ہے۔ طبردق کی اتحادی فوجوں کو سامان رسد و جنگ مہیا کر دیا گیا ہے اور ابھی یہ غیر ممکن سمجھا جاتا ہے کہ جرمن تسخیر طبردق میں کامیاب ہو جائیں ٭

ماسکو ۱۶ ر جون - روس کے سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ خارکوف کے محاذ پر روسی فوجیں دشمن کو کافی نقصان پہنچا کر پسپا کر رہی ہیں۔ جرمن پیادہ فوج نے جتنی بار بھی آگے بڑھنے کی کوشش کی منہ کی کھائی۔ صرف ۱۵ ر جون کو ۱۸۵ جرمن ٹینک برباد کر دئیے گئے۔ جرمنوں کو یہاں ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ سبسٹاپول کے محاذ پر بھی سوویٹ فوجیں دشمن کے زبردست حملوں کو ناکام بنا رہی ہیں۔ ایک روسی دستہ نے جرمنوں کی ایک خندق میں گھس کر دو سو جرمن ہلاک کر دیئے۔ خارکوف کے محاذ پر جرمن بیشمار سامان جنگ اور آدمی لڑائی کی آگ میں جھونک رہے ہیں ٭

لنڈن ۱۶ ر جون - جرمنوں نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ لیبیا میں اکرد ما کو چھوڑ کر آگے نکل گئے ہیں۔ اور غزالہ میں اتحادی فوجوں کے بہت سے حصہ کو گھیر لیا ہے لیکن اتحادی حلقوں میں اس خبر کو بالکل غلط بتایا گیا ہے ٭

ملبورن ۱۶ ر جون - آسٹریلیا کے اتحادی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ کل ڈارون پر جاپانی ہوائی جہازوں نے کم سے کم دو سو بم گرائے۔ دشمن کے کئی ہوائی جہاز گرا لئے گئے۔ نقصان معمولی ہوا ٭

چنگ کنگ ۱۶ ر جون - آج چینی کیبنٹ کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں سائبیریا پر جاپانیوں کے امکانی حملہ کے سوال پر غور کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ حملہ جلد ہونے والا ہے۔ جاپانی فوجیں بھاری تعداد میں مانچوریا میں جمع ہو رہی ہیں ٭

نیویارک ۱۶ ر جون - معلوم ہوا ہے کہ نہایت ۲۰ مئی کو لتھونیا کی پولیس نے جو جرمن کنٹرول میں ہے ساٹھ ہزار یہودیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ ایک چشم دید نامہ نگار کا بیان ہے کہ مردوں۔ عورتوں اور بچوں کو چھکڑوں میں لاد کر شہر کے باہر لے جایا جاتا تھا۔ اور انہیں مشین گنوں سے اڑا دیا جاتا تھا ٭

برلین ۱۷ ر جون - نازی ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ آج کریمیا میں روسیوں نے یالٹا۔ میری ایل اور ایک اور مقام پر اترنے کی کوشش کی لیکن جرمن توپوں نے انکو بھگا دیا۔ جرمن حملوں کی شدت کا اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ ایک ہی مقام پر سات پیادہ رجمنٹیں مصروف پیکار ہیں۔ باقی محاذوں سے بھی جرمن فوجیوں کو یہاں بلایا جا رہا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جرمن ۵۴ ٹنہ والی "بگ برتھا" بڑی بڑی توپیں استعمال کر رہے ہیں ٭

لاہور ۱۶ ر جون - کل رات سردار بلدیو سنگھ صاحب نے اعلان کیا تھا کہ وزیر اعظم نے سمجھوتہ کی شرائط کی جو توضیح کی ہے وہ سمجھوتہ کی سپرٹ کے خلاف ہے آج صبح وہ سر سکندر حیات خاں سے ملے اور طویل بات چیت کی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سمجھوتہ کے ٹوٹنے کے امکانات پیدا ہو رہے ہیں۔ کیونکہ گائے کے گوشت پر پابندی ہٹانا اکالی نمائندہ کو منظور نہیں۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ آج شب بھی وہی پوزیشن ہے جو کل تھی۔ کل قطعی فیصلہ ہو جائیگا۔ میں پبلک کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اس قسم کا کوئی فیصلہ قبول نہ کرونگا جو تمام فرقوں کے لئے باعزت اور مبنی بر انصاف نہ ہو۔ ماسٹر تارا سنگھ صاحب نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ گائے کے گوشت سے متعلق کسی سمجھوتہ کو منظور نہیں کریں گے ٭

لنڈن ۱۶ ر جون - گاندھی جی کے اس مطالبہ کے بارہ میں کہ انگریز فوراً ہندوستان سے چلے جائیں سر سٹیفورڈ کرپس نے ایک بیان میں کہا۔ کہ گو امپریلسٹ مقاصد کے پیش نظر ہم ایک منٹ بھی ہندوستان میں ٹھہرنا نہیں چاہتے۔ تاہم عین جنگ کے دوران میں اسے چھوڑ بھی نہیں سکتے۔ کیونکہ اس سے چین۔ روس اور امریکہ تینوں کا مستقبل خطرہ میں پڑ جائیگا ٭

دہلی ۱۶ ر جون - معلوم ہوا ہے کہ سر سٹیفورڈ کرپس عنقریب ایک انگریز کو اس غرض کے لئے ہندوستان بھیجیں گے کہ وہ مزدوروں کے سود و بہبود کے لئے حکومت ہند کو مشورہ دیا کرے۔ اسی طرح ایک امریکن کو زراعت کا مشیر مقرر کیا جائیگا ٭

لنڈن ۱۶ ر جون - حکومت جرمنی نے ترکی کو دعوت دی تھی کہ ایک پریس ڈیلیگیشن وہاں بھیجا جائے۔ ترکش گورنمنٹ نے اس دعوت کو منظور کر لیا ہے۔ اور عنقریب ایک ڈیلیگیشن بھیجا جائے گا ٭

دہلی ۱۶ ر جون - اڑیسہ کے سابق وزیر اعظم مسٹر بسوا ناتھ داس اور تین دیگر کانگرسی لیڈروں کو زیر دفعہ ۲۴ نوٹس دئے گئے ہیں کہ پالکیمیڈی جاگیر میں جہاں وہ کانگرسی پروپیگنڈا کے سلسلہ میں دورہ پر گئے ہوئے تھے کوئی تقریر نہ کریں ٭

بیونس آئرز ۱۶ ر جون - ارجنٹائن میں اس خبر سے بہت تشویش پھیل گئی ہے کہ جرمن آبدوزوں نے جنگی رقبہ کی توسیع امریکہ کے سارے اوقیانوسی ساحل تک کر دی ہے ٭

لنڈن ۱۶ ر جون - لارڈ سٹرابولگی نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ معلوم ہوا ہے کہ دشمن کی آبدوزیں وشی کے اڈوں سے افریقہ کے مغربی ساحل پر سرگرم ہیں۔ اور یہ امر ناقابل برداشت ہے امریکہ کو اس کا نوٹس لینا چاہیئے۔ ورنہ ہم نے جو کچھ مڈغاسکر میں کیا ہے وہ سب رائیگاں جائیگا۔ ضرورت کے وقت مڈغاسکر کی طرح اور مقامات پر بھی قبضہ کیا جا سکتا ہے ٭

روم ۱۶ ر جون - چین کے وزیر خارجہ سانیور سینٹر آج سپین کے دفتر خارجہ کے سرکردہ افسروں کے ہمراہ اٹلی آئے ہیں۔ کاؤنٹ چیانو نے اُن کا استقبال کیا ٭

شیلانگ ۱۶ ر جون - آسام گورنمنٹ نے صوبہ بھر میں کوئلہ کی تقسیم کی ممانعت کر دی ہے۔ ایک کنٹرولر بھی کوئلہ کے لئے مقرر کر دیا گیا ہے ٭

لاہور ۱۶ ر جون - ایف۔ سی۔ کالج لاہور کے پرنسپل ڈاکٹر ایس کے دتا آج صبح حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے۔ آپ کی عمر ۶۵ سال تھی۔ اور آپ نے گول میز کانفرنس میں ہندوستانی عیسائیوں کی نمائندگی کی تھی ٭

امرت سر ۱۶ ر جون - بی بی رگھبیر کور ایم۔ ایل۔ اے پر ممانعت کے باوجود ویر کا میں قابل اعتراض تقریر کرنے کے الزام میں دو مقدمات چل رہے تھے۔ آج ان میں انہیں چار چار ماہ کی سزا دیدی گئی اور اے کلاس میں رکھنے کی سفارش کی گئی ٭

لنڈن ۱۶ ر جون - آج دارالعوام میں مسٹر اٹیلی نے برطانی فوجوں کی پسپائی کے متعلق سوالات کے جواب میں نائب وزیر اعظم نے کہا کہ چونکہ لیبیا میں ابھی شدید جنگ جاری ہے۔ ان سوالات کا جواب دینا دشمن کیلئے مفید ہو سکتا ہے۔ تاہم یہ بات غلط ہے کہ برطانی فوجوں کو کافی ہوائی امداد حاصل نہ تھی ٭

واشنگٹن ۱۶ ر جون - امریکہ کے بحری محکمہ نے اعلان کیا ہے کہ امریکن فوج اور بحری بیڑہ ان جاپانی فوجوں پر برابر حملے کر رہا ہے۔ جو جزائر ایلوشین میں اتری تھیں دشمن کے ایک تباہ کن جہاز۔ تین کروزر۔ ایک گنبوٹ اور ایک ٹرانسپورٹ جہاز کو نقصان پہنچایا گیا ہے ٭

چنگ کنگ ۱۶ ر جون - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ کل ایک جاپانی دستہ کیا نگسی سے تنکاؤ تک بڑھ آیا تھا اور پھر آگے جنوب کی طرف بڑھنا چاہا۔ مگر چینی فوج نے اسے روک دیا۔ جنوبی ہونان میں بھی جاپانیوں نے ہنگئی کی طرف بڑھنے کی ناکام کوشش کی۔ البتہ شمالی ہونان میں پانچہزار جاپانی فوج لینسن کے شہر میں داخل ہو گئی ہے ٭

بمبئی ۱۶ ر جون - مسٹر عثمان وو جو اسوقت چین کے مسلمانوں کی طرف سے ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ اپنے اعزاز میں منعقد شدہ پراونشل مسلم لیگ کے اجلاس میں کہا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنے چینی مسلمان بھائیوں کے دوش بدوش کھڑے ہو کر جاپانی ظالموں کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ تاہم مشترکہ فتح حاصل کر سکیں ٭

لنڈن ۱۶ ر جون - اسوقت ہزاروں امریکن فوجی یورپ پر چڑھائی کے حکم کے انتظار میں برطانیہ میں بیٹھے ہیں۔ امریکن ریڈیو نے فرانسیسی ساحل کے باشندوں کو یہ خبر پہنچاتے ہوئے بارہا انتباہ کیا ہے کہ وہ اس علاقہ سے نکل جائیں۔ یہ انتباہ فرانسیسی زبان میں کیا جاتا ہے ٭

انقرہ ۱۶ ر جون - درہ دانیال اور آبنائے باسفورس کو جنگی رقبہ قرار دینے کے متعلق گذشتہ نومبر میں ترکش گورنمنٹ نے جو حکم دیا تھا۔ اسمیں مزید چھ ماہ کے لئے توسیع کر دی گئی ہے۔ یورپین ترکی میں خطرہ کی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے ٭

لکھنؤ ۱۶ ر جون - یو۔ پی میں بلا کی گرمی پڑ رہی ہے۔ گذشتہ پانچ روز میں اٹھارہ کے قریب اشخاص لُو لگنے کی وجہ سے مر گئے ٭

لنڈن ۱۶ ر جون - دفتر جنگ نے اعلان کیا ہے کہ مشرقی افریقہ کی فوجیں مڈغاسکر میں دیگر اتحادی

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس میں چھپوا کر قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر - غلام نبی